



93

استنجا کا طریقہ

PDFBOOKSFREE.PK

- آپ زم زم سے استنجا کرنا کیسا؟ 5 • رفع حاجت کیلئے بیٹھنے کا طریقہ 11
- استنجا کے دھیلوں کے احکام 8 • ٹائلٹ پیپر سے پیدا ہونے والے امراض 13
- بیٹ اٹھا جانے کی 47 نیتیں 16

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، ہانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی
قائمیت برائے
الغسل

مکتبۃ المدینہ
(دعوت اسلامی)
SC 1288

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
مَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

استنجا کا طریقہ (خفی)

شیطن لاکھ روکے یہ رسالہ (18 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے ،
إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ اس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، حبیبِ پروردگار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمد مختار
صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ نور بار ہے: ”تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر
آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔“

(الْجَامِعُ الصَّغِيرُ لِلْسُّنُوْطِ ص ۲۸۰ حدیث ۴۵۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

عذاب میں تخفیف ہوگئی

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ سرکارِ دو عالم، نُورِ

مَجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دو قبروں کے پاس سے

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار رُو دِپاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

گزرے (تو غیب کی خبر دیتے ہوئے) فرمایا: یہ دونوں قُبْر والے عذاب دیئے جا رہے ہیں اور کسی بڑی چیز میں (جس سے چننا دشوار ہو) عذاب نہیں دیئے جا رہے بلکہ ایک تو پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا پُجھل خوری کیا کرتا تھا پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کھجور کی تازہ ٹہنی منگوائی اور اسے آدھوں آدھ چیرا اور ہر ایک کی قُبْر پر ایک ایک حصّہ گاڑ دیا اور فرمایا: جب تک یہ خشک نہ ہوں تب تک ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔ (سُنَنِ نَسَائِی ص ۱۳ حدیث ۳۱، صَحِیح بُخَارِی ج ۱ ص ۹۵ حدیث ۲۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

استنجا کا طریقہ

❁ استنجا خانے میں جِثّات اور شیاطین رہتے ہیں اگر جانے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھ لی جائے تو اس کی بَرَکت سے وہ ستر دیکھ نہیں سکتے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جنّت کی آنکھوں اور لوگوں کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب پاخانے کو جائے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔^۱ یعنی جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر جِثّات کی نگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جِثّات اس کو دیکھ نہ سکیں گے۔^۲ ❁

استنجا خانے میں داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھ لیجئے بلکہ بہتر ہے کہ یہ دُعا پڑھ

مدینہ

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جَنّت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

لیجئے: (اول و آخر درود شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

نپاک جُتوں (نروماہ) سے تیری پناہ مانگتا

(کِتَابُ الدَّعَاءِ لِلطَّبْرَانِی حَدِیْث ۳۵۷ ص ۱۳۲) ہوں۔

پھر پہلے **الٹا قدم** استنجا خانے میں رکھ کر داخل ہوں ﴿سر ڈھانپ کر استنجا کریں﴾ ننگے سر استنجا خانے میں داخل ہونا ممنوع ہے ﴿جب پیشاب کرنے یا قضاے حاجت کے لئے بیٹھیں تو منہ اور پیٹھ دونوں میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف نہ ہوا گر بھول کر قبلہ کی طرف منہ یا پشت کر کے بیٹھ گئے تو یاد آتے ہی فوراً قبلہ کی طرف سے اس طرح رُخ بدل دے کہ کم از کم 45 ڈگری سے باہر ہو جائے اس میں اُمید ہے کہ فوراً اس کے لئے مغفرت و بخشش فرمادی جائے ﴿بچوں کو بھی قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرا کے پیشاب یا پاخانہ نہ کرائیں، اگر کسی نے ایسا کیا تو وہ گنہگار ہوگا﴾ جب تک قضاے حاجت کے لئے بیٹھنے کے قریب نہ ہو کپڑا بدن سے نہ ہٹائے اور نہ ہی ضرورت سے زیادہ بدن کھولے ﴿پھر دونوں پاؤں ذرا کُشادہ (یعنی کھلے) کر کے بائیں (یعنی الٹے) پاؤں پر زور دے کر بیٹھے کہ اس طرح بڑی آنت کا منہ کھلتا ہے اور اجابت آسانی سے ہوتی ہے﴾ کسی دینی مسئلے پر غور نہ کرے کہ محرومی کا باعث ہے ﴿اس وقت چھینک﴾ سلام یا اذان کا جواب زبان سے نہ دے ﴿اگر خود چھینکے تو زبان سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ کہے، دل

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر رُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابنِ سنی)

میں کہہ لے ﴿بات چیت نہ کرے﴾ ﴿اپنی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے﴾ ﴿اُس نَجاست کو نہ دیکھے جو بدن سے نکلے﴾ ﴿خواخواہ دیر تک استنجا خانے میں نہ بیٹھے کہ بواسیر ہونے کا اندیشہ ہے﴾ ﴿پیشاب میں نہ تھو کے، نہ ناک صاف کرے، نہ بلا ضرورت کھنکارے، نہ بار بار ادھر ادھر دیکھے، نہ بیکار بدن چھوئے، نہ آسمان کی طرف نگاہ کرے، بلکہ شرم کے ساتھ سر جھکائے رہے﴾ ﴿قضائے حاجت سے فارغ ہونے کے بعد پہلے پیشاب کا مقام دھوئے پھر پاخانے کا مقام﴾ ﴿پانی سے استنجا کرنے کا مُستَحَب طریقہ یہ ہے کہ ذرا کشادہ (یعنی ٹھلا) ہو کر بیٹھے اور سیدھے ہاتھ سے آہستہ آہستہ پانی ڈالے اور اُلٹے ہاتھ کی انگلیوں کے پیٹ سے نَجاست کے مقام کو دھوئے انگلیوں کا سرانہ لگے اور پہلے پیچ کی انگلی اونچی رکھے پھر اس کے برابر والی اس کے بعد چھوٹی انگلی کو اونچی رکھے، لوٹا اونچا رکھے کہ چھینٹیں نہ پڑیں، سیدھے ہاتھ سے استنجا کرنا مکروہ ہے اور دھونے میں مُبالغہ کرے یعنی سانس کا دباؤ نیچے کی جانب ڈالے یہاں تک کہ اچھی طرح نَجاست کا مقام دھل جائے یعنی اس طرح کہ چکنائی کا اثر باقی نہ رہے اگر روزہ دار ہو تو پھر مُبالغہ نہ کرے ﴿طہارت حاصل ہونے کے بعد ہاتھ بھی پاک ہو گئے لیکن بعد میں صابن وغیرہ سے بھی دھو لے﴾ ﴿جب استنجا خانے سے نکلے تو پہلے سیدھا قدم باہر نکالے اور باہر نکلنے کے بعد

الدینہ

۱۔ بہارِ شریعت ج ۱ ص ۴۰۸ تا ۴۱۳، ۲۔ ردُّ الْمُحْتَار ج ۱ ص ۶۱۵ وغیرہ

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی ﷺ جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مُعْتَبَرِ اَوَامِر)

(اَوَّلِ آخِرِ دُرود شریف کے ساتھ) یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْهَبَ عَنِّی
اَلَاذِیْ وَعَا فَاِنِّیْ

یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے

تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور مجھے عافیت

(سُنن ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۹۳ حدیث ۳۰۱) (راحت) بخشی۔

بہتر یہ ہے کہ ساتھ میں یہ دُعا بھی ملا لے اس طرح دو حدیثوں پر عمل ہو جائیگا:

غُفْرَانَکَ ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت کا سُوال کرتا ہوں۔

(سُننِ ترمذی ج ۱ ص ۸۷ حدیث ۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آبِ زَمِ زَم سے استنجا کرنا کیسا؟

✽ زم زم شریف سے استنجا کرنا مکروہ ہے اور دُھیلانا نہ لیا ہو تو ناجائز۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۴۱۳)

✽ وُضُو کے بقیہ پانی سے طہارت کرنا خلافِ اَوَّلٰی ہے۔ (اَيْضًا) ✽ طہارت کے بچے

ہوئے پانی سے وُضُو کر سکتے ہیں، بعض لوگ جو اس کو پھینک دیتے ہیں یہ نہ چاہیے اِسراف

(اَيْضًا)

میں داخل ہے۔

استنجا خانے کا رُخ دُرست رکھئے

اگر خدا نخواستہ آپ کے گھر کے استنجا خانے کا رُخ غلط ہے یعنی بیٹھتے وقت قبلہ

کی طرف مُنہ یا پیٹھ ہوتی ہے تو اس کو دُرست کرنے کی فوراً ترکیب کیجئے۔ مگر یہ ذہن میں

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر رُودِ شریف نہ پڑھا اُس نے بھائی۔ (عبارِ رازق)

رہے کہ معمولی سا تِر چھا کر نا کافی نہیں۔ W.C. اس طرح ہو کہ بیٹھے وقت منہ یا پیٹھ قبلہ سے 45 ڈگری کے باہر رہے۔ آسانی اسی میں ہے کہ قبلہ سے 90 ڈگری پر رُخ رکھے۔ یعنی نماز کے بعد دونوں بار سلام پھیرنے میں جس طرف منہ کرتے ہیں ان دونوں سمتوں میں سے کسی ایک جانب W.C. کا رُخ رکھے۔

استنجا کے بعد قدم دھو لیجئے

پانی سے استنجا کرتے وقت عموماً پاؤں کے ٹخنوں کی طرف چھینٹے آجاتے ہیں لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ بعد فراغت قدموں کے وہ حصے دھو کر پاک کر لئے جائیں مگر یہ خیال رہے کہ دھونے کے دوران اپنے کپڑوں یا دیگر چیزوں پر چھینٹے نہ پڑیں۔

بل میں پیشاب کرنا

رحمت والے آقا، دو جہاں کے داتا، شافعِ روزِ جزاء، مکی مدنی مصطفیٰ، محبوبِ کبریا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ شفقت نشان ہے: تم میں سے کوئی شخص سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ (سُنَنِ نَسَائِي ص ۱۴ حدیث ۳۴)

جن نے شہید کر دیا

مفسرِ شیرِ حکیمِ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ فرماتے ہیں: جُحْر سے مراد یازمین کا سوراخ ہے یا دیوار کی پھٹن (یعنی دراڑ)، چُونکہ اکثر سوراخوں میں زہریلے جانور (یا) چوئیٹیاں وغیرہ کمزور جانور یا جتات رہتے ہیں، چوئیٹیاں پیشاب

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جو مجھ پر روزِ محمّدؐ و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفا عت کروں گا۔ (ترمذی)

یا پانی سے تکلیف پائیں گی یا سانپ و جنّ نکل کر ہمیں تکلیف دیں گے، اس لیے وہاں پیشاب کرنا منع فرمایا گیا۔ چنانچہ (حضرت سیدنا) سعد ابن عبادہ انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی وفات اسی سے ہوئی کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک سوراخ میں پیشاب کیا، جنّ نے نکل کر آپ کو شہید کر دیا۔ لوگوں نے اُس سوراخ سے یہ آواز سنی: نَحْنُ قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَرْجِ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ وَ رَمَيْنَاهُ بِسَهْمٍ فَلَمْ نُخْطِ فُؤَادَهُ ترجمہ: یعنی ہم نے قبیلہ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو شہید کر دیا اور ہم نے (ایسا) تیر مارا جو ان کے دل سے آر پار ہو گیا۔ (مراۃ ج ۱ ص ۲۶۷، مرقاة ج ۲ ص ۷۲، وأشعة اللّٰمعات ج ۱ ص ۲۲۰)

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مَغفِرَت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

حمام میں پیشاب کرنا

سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکّہ مکرمہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

کوئی غُسل خانے میں پیشاب نہ کرے، پھر اس میں نہائے یا وضو کرے کہ اکثر و سو سے اس سے ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۴۴ حدیث ۲۷) مُفسّر شہیر حَکِیْمُ الْأُمّتِ حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْوَحْدَانِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اگر غُسل خانے کی زمین پختہ ہو، اور اس میں پانی خارج ہونے کی نالی بھی ہو تو وہاں پیشاب کرنے میں حرج نہیں اگرچہ بہتر ہے کہ نہ کرے، لیکن اگر زمین کچی ہو، اور پانی نکلنے کا راستہ بھی نہ ہو تو پیشاب کرنا سخت بُرا

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابو یسٰی)

ہے کہ زمین نجس ہو جائے گی، اور غسل یا وُضُو میں گنداپانی جسم پر پڑے گا۔ یہاں دوسری صورت ہی مراد ہے اس لیے تاکیدِ ممانعت فرمائی گئی، یعنی اس سے وسوسوں اور وہم کی بیماری پیدا ہوتی ہے جیسا کہ تجربہ ہے یا گندی چھینٹیں پڑنے کا وسوسہ رہے گا۔ (براق ج ۱ ص ۲۶۶)

استنجا کے ڈھیلوں کے احکام

آگے پیچھے سے جب نجاست نکلے تو ڈھیلوں سے استنجا (اس۔ تن۔ جا) کرنا سنت ہے اور اگر صرف پانی ہی سے طہارت کر لی تو بھی جائز ہے، مگر مُسْتَحَب یہ کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طہارت کرے ﴿آگے اور پیچھے سے پیشاب، پاخانے کے سوا کوئی اور نجاست، مثلاً خون، پیپ وغیرہ نکلے، یا اس جگہ خارج سے نجاست لگ جائے تو بھی ڈھیلے سے صاف کر لینے سے طہارت ہو جائے گی، جب کہ اس موضع (یعنی جگہ) سے باہر نہ ہو مگر دھوڈِ النامُستَحَب ہے ﴿ڈھیلوں کی کوئی تعداد مُعَيَّن (یعنی مقررہ تعداد) سنت نہیں، بلکہ جتنے سے صفائی ہو جائے، تو اگر ایک سے صفائی ہو گئی سنت ادا ہو گئی اور اگر تین ڈھیلے لیے اور صفائی نہ ہوئی سنت ادا نہ ہوئی، البتہ مُسْتَحَب یہ ہے کہ طاق (مثلاً ایک، تین، پانچ) ہوں اور کم سے کم تین ہوں تو اگر ایک یا دو سے صفائی ہو گئی تو تین کی گنتی پوری کرے، اور اگر چار سے صفائی ہو تو ایک اور لے، کہ طاق ہو جائیں ﴿ڈھیلوں سے طہارت اُس وقت ہوگی کہ نجاست سے مخرج (یعنی خارج ہونے کی جگہ) کے آس پاس کی جگہ ایک درہم^۱

۱۔ درہم

۱۔ درہم کی مقدار بہارِ شریعت مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ جلد 1 صفحہ 389 پر ملاحظہ فرمائیے۔

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

سے زیادہ آلودہ نہ ہو اور اگر درہم سے زیادہ سُن جائے تو دھونا فرض ہے، مگر ڈھیلے لینا اب بھی سنّت رہے گا۔ ❀ کنکر، پتھر، پھٹا ہوا کپڑا، یہ سب ڈھیلے کے حکم میں ہیں، ان سے بھی صاف کر لینا بلا کراہت جائز ہے (بہتر یہ ہے کہ پھٹا کپڑا یا درزی کی بے قیمت کترن سوتی (COTTON) ہوتا کہ جلد جذب کر لے) ❀ ہڈی اور کھانے اور گوبر اور پگی اینٹ اور ٹھیکری اور شیشہ اور کونکے اور جانور کے چارے سے اور ایسی چیز سے جس کی کچھ قیمت ہو، اگرچہ ایک آدھ پیسہ سہی، ان چیزوں سے استنجا کرنا مکروہ ہے ❀ کاغذ سے استنجا منع ہے، اگرچہ اُس پر کچھ لکھا نہ ہو، یا ابو جہل ایسے کافر کا نام لکھا ہو ❀ دانے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے استنجا کرنا مکروہ ہے، اگر کسی کا بایاں ہاتھ بیکار ہو گیا، تو اسے دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے جائز ہے ❀ جس ڈھیلے سے ایک بار استنجا کر لیا اسے دوبارہ کام میں لانا مکروہ ہے، مگر دوسری کروٹ اس کی صاف ہو تو اس سے کر سکتے ہیں ❀ مرد کے لئے پیچھے کے مقام کے لیے ڈھیلوں کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کو لے جائیں، دوسرا پیچھے سے آگے کو اور تیسرا آگے سے پیچھے کو، سردیوں میں پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے، دوسرا آگے سے پیچھے کو اور تیسرا پیچھے سے آگے کو لے جائیں۔ ❀ پاک ڈھیلے دہنی (یعنی سیدھی) جانب رکھنا اور بعد کام میں لانے کے، بائیں (اٹے ہاتھ کی) طرف ڈال دینا، اس طرح پر کہ جس رُخ میں نجاست لگی ہو نیچے ہو، مُسْتَحَب ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۴۱۰ تا ۴۱۲، عالمگیری ج ۱ ص ۴۸-۵۰) ❀ ٹائلٹ سپر کے استعمال کی علماء نے اجازت

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا (اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

دی ہے کیوں کہ یہ اسی مقصد کیلئے بنایا گیا ہے اور لکھنے میں کام نہیں آتا۔ البتہ بہتر مٹی کا ڈھیلا ہے۔

مٹی کا ڈھیلا اور سائنسی تحقیق

ایک تحقیق کے مطابق مٹی میں نُو شادر (AMMONIUM CHLORIDE) نیز بدبو دُور کرنے والے بہترین اجزاء موجود ہیں۔ پیشاب اور فُصلہ جراثیم سے لبریز ہوتا ہے، اس کا جسم انسانی پر لگنا نقصان دہ ہے۔ اس کے اجزاء بدن پر چپکے رہ جانے کی صورت میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ”ڈاکٹر ہلوک“ لکھتا ہے: استنجا کے مٹی کے ڈھیلے نے سائنسی دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ مٹی کے تمام اجزاء جراثیم کے قاتل ہوتے ہیں لہذا مٹی کے ڈھیلے کے استعمال سے پردے کی جگہ پر موجود جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے بلکہ اس کا استعمال ”پردے کی جگہ کے کینسر“ (CANCER OF PENIS) سے بچاتا ہے۔

بڈھے کافر ڈاکٹر کا انکشاف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنت کے مطابق قضائے حاجت کرنے میں آخرت کی سعادت اور دنیا میں بیماریوں سے حفاظت ہے۔ کفار بھی اسلامی اطوار کا خواہی نہ خواہی اقرار کر ہی لیتے ہیں۔ اس کی جھلک اس حکایت میں ملاحظہ فرمائیے: چنانچہ فریالوجی کے ایک سینئر پروفیسر کا بیان ہے: میں اُن دنوں مراکش میں تھا، مجھے بخار آ گیا،

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُز و شریف نہ پڑے تو وہ لوگوں میں سے نبیوں ترین شخص ہے۔ (زبیہ: ۱)

دوا کیلئے ایک غیر مسلم بڑھے گھاگ ڈاکٹر کے پاس پہنچا، اُس نے پوچھا: کیا مسلمان ہو؟ میں نے کہا: ہاں مسلمان ہوں اور پاکستانی ہوں۔ یہ سُن کر کہنے لگا: اگر تمہارے پاکستان میں ایک طریقہ جو خود تمہارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بتایا ہوا ہے زندہ ہو جائے تو پاکستانی بہت سارے امراض سے بچ جائیں! میں نے حیرت سے پوچھا: وہ کون سا طریقہ ہے؟ بولا: اگر قُضائے حاجت کیلئے اسلامی طریقے پر بیٹھا جائے تو اپنڈے سائٹس (APPENDICITIS) دائمی قبض، بواسیر اور گردوں کے امراض نہیں ہوں گے!

رَفْعِ حاجت کیلئے بیٹھنے کا طریقہ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً آپ بھی جاننا چاہیں گے کہ وہ کرشماتی طریقہ کون سا ہے تو سنئے! حضرت سیدنا سُرّاقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں تاجدارِ رسالت، سرِ اِپا عظمت و شرافت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکم دیا کہ ہم رَفْعِ حاجت کے وقت بائیں (اُلے) پاؤں پر وزن دیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَادِ ج ۱ ص ۴۸۸ حدیث ۱۰۲۰)

بائیں پاؤں پر وزن ڈالنے کی حکمت

رَفْعِ حاجت کے وقت اُکڑوں بیٹھ کر دایاں (سیدھا) پاؤں کھڑا یعنی اپنی اصلی حالت پر (NORMAL) رکھ کر بائیں یعنی اُلے پاؤں پر وزن دینے سے بڑی آنت جو کہ اُلٹی طرف ہوتی ہے اور اُسی میں فضلہ ہوتا ہے اُس کا مُنہ اچھی طرح کھل جاتا اور

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (حاکم)

آسانی فراغت ہو جاتی اور پیٹ اچھی طرح صاف ہو جاتا ہے اور جب پیٹ صاف ہو جائے گا تو بہت ساری بیماریوں سے تحفظ حاصل رہے گا۔

کرسی نما کموڈ

افسوس! آج کل استنجا کیلئے کموڈ (COMMODE) عام ہوتا جا رہا ہے اس پر کرسی کی طرح بیٹھنے کے سبب ٹانگیں پوری طرح نہیں کھلتیں، اُکڑوں بیٹھنے کی ترکیب نہ ہونے کے سبب اُلٹے پاؤں پر وزن بھی نہیں دیا جاسکتا اور یوں آنتوں اور معدہ پر زور نہیں پڑتا اس لئے برابر فراغت نہیں ہو پاتی کچھ نہ کچھ فضلہ آنت میں باقی رہ جاتا ہے جس سے آنتوں اور معدے کے مُتَعَدِّد امراض پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ کموڈ کے استعمال سے اعصابی تناؤ پیدا ہوتا ہے، حاجت کے بعد پیشاب کے قطرات گرنے کے بھی خطرات رہتے ہیں۔

پردے کی جگہ کا کینسر

کرسی نما کموڈ میں پانی سے استنجا کرنا اور اپنے بدن اور کپڑوں کو پاک رکھنا ایک امر دُشوار ہے۔ زیادہ تر اس کیلئے ٹائلٹ پیپر کا استعمال ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل یورپ میں پردے کے حصّوں کے مَہْلِک (مَہ۔ لَک) امراض بالخصوص پردے کی جگہ کا کینسر تیزی سے پھیلنے کی خبریں اخبارات میں شائع ہوئیں، تحقیقی بورڈ بیٹھا اور اُس نے نتیجہ یہ بیان کیا کہ ان امراض کے دو ہی اسباب سامنے آئے ہیں: (۱) ٹائلٹ پیپر کا

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر روئے نہ دوسو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (کنز العمال)

استعمال کرنا اور (۲) پانی کا استعمال نہ کرنا

ٹائٹ پیپر سے پیدا ہونے والے امراض

ٹائٹ پیپر بنانے میں بعض ایسے کیمیکل استعمال ہوتے ہیں جو جلد (چمڑی) کیلئے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ اس کے استعمال سے جلدی امراض پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ ایگزیم اور چمڑی کا رنگ تبدیل ہونا۔ ”ڈاکٹر کینن ڈیوس“ کا کہنا ہے: ٹائٹ پیپر کا استعمال کرنے والے ان چار امراض کے استقبال کی تیاری کریں: (۱) پردے کی جگہ کا کینسر (۲) بھگند (ایک پھوڑا جو مقعد کے آس پاس ہوتا یعنی بیٹھنے کی جگہ پر اور بہت تکلیف پہنچاتا ہے) (۳) جلد انفیکشن (SKIN INFECTION) (۴) پھپھوندی

کے امراض (VIRAL DISEASES)

ٹائٹ پیپر اور گردوں کے امراض

اطباء کا کہنا ہے کہ ٹائٹ پیپر سے صفائی برابر نہیں ہوتی لہذا جراثیم پھیلتے اور بدنِ انسانی کے اندر جا کر طرح طرح کی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ خصوصاً عورتوں کی پیشاب گاہ کے ذریعے گردوں میں داخل ہو جاتے ہیں جس کے سبب بسا اوقات گردوں سے پیپ آنا شروع ہو جاتا ہے۔ ہاں ٹائٹ پیپر کے استعمال کے بعد اگر پانی سے استنجا کر لیا جائے تو اس کا نقصان نہ ہونے کے برابر رہ جاتا ہے۔

سخت زمین پر قضائے حاجت کے نقصانات

کرسی نما کموڈ اور W.C. کا استعمال شرعاً جائز ہے۔ سہولت کے لحاظ سے کموڈ

(ابن عدی)

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کے مقابلہ میں W.C. بہتر ہے جبکہ اتنا کُشادہ (یعنی چوڑا) ہو کہ اس پر سُنّت کے مطابق بیٹھا جاسکے۔ لیکن آج کل چھوٹے W.C. لگائے جاتے ہیں اور ان میں کُشادہ ہو کر نہیں بیٹھا جاسکتا۔ ہاں اگر قد مچے یعنی پاؤں رکھنے کی جگہ فرش کے ساتھ ہموار رکھی جائے تو حسبِ ضرورت کُشادہ بیٹھا جاسکتا ہے۔ ایک سُنّت نرم زمین پر رُفْعِ حاجت کرنا بھی ہے۔ جیسا کہ حدیثِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ہے: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنا چاہے تو پیشاب کیلئے نرم جگہ ڈھونڈے۔ (الْجَامِعُ الصَّغِير ۳۷ حدیث ۵۰۷) اس کے فوائد کو تسلیم کرتے ہوئے لیول پاؤل (louval poul) کہتا ہے: ”انسان کی بقامٹی اور فنا بھی مٹی ہے جب سے لوگوں نے نرم مٹی کی زمین پر قضاے حاجت کرنے کے بجائے سخت زمین (یعنی W.C. کمود وغیرہ) کا استعمال شروع کیا ہے اُس وقت سے مردوں میں جنسی (مردانہ) کمزوری اور پتھری کے امراض میں اضافہ ہو گیا ہے! سخت زمین پر حاجت کرنے کے اثرات مٹانے کے عُدود (PROSTATE GLANDS) پر بھی پڑتے ہیں، پیشاب یا فُصلہ جب نرم زمین پر گرتا ہے تو اس کے جراثیم اور تیزابیت فوراً جذب ہو جاتے ہیں جبکہ سخت زمین چونکہ جذب نہیں کر پاتی اس لئے تیزابی اور جراثیمی اثرات براہِ راست جسم پر حملہ آور ہوتے اور طرح طرح کے امراض کا باعث بنتے ہیں۔

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُور تشریف لے جاتے

مدینے کے سلطان، رَحْمَتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ عظمت

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ہاشم بن

نشان پر قربان کہ جب قضائے حاجت کو تشریف لے جاتے تو اتنی دُور جاتے کہ کوئی نہ دیکھے۔) (ابوداؤد ج ۱ ص ۳۵ حدیث ۲) یعنی یا تو درخت یا دیوار کے پیچھے بیٹھتے اور اگر چٹیل میدان ہوتا تو اتنی دُور تشریف لے جاتے جہاں کسی کی نگاہ نہ پڑ سکتی۔ (مسند ج ۱ ص ۲۶۲) یقیناً سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہر فعل میں دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں پنہاں ہوتی ہیں۔ پیشاب کرنے کے بعد اگر ہر فرد ایک لوٹا پانی بہا دیا کرے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بدبو اور جراثیم کی افزائش میں کمی ہوگی، بڑا پیشاب کرنے کے بعد بھی جہاں ایک آدھ لوٹا پانی کافی ہو وہاں فلش ٹینک سے پانی نہ بہایا جائے کیوں کہ وہ کئی لوٹے پر مشتمل ہوتا ہے۔

قضائے حاجت سے قبل چلنے کے فوائد

آج کل بالخصوص شہروں میں بند کمرہ کے اندر ہی بیتُ الخلاء (اٹیچ باٹھ ATTACHED BATH) ہوتے ہیں، جو کہ جراثیم کی نشو و نما اور ان کے ذریعے پھیلنے والے امراض کے ذرائع ہیں۔ ایک بائیو کیمسٹری کے ماہر کا کہنا ہے: جب سے شہروں میں وسعت، آبادیوں کی کثرت اور کھیتوں کی قلت ہونے لگی ہے تب سے امراض کی خوب زیادت ہونے لگی ہے۔ قضائے حاجت کیلئے جب سے دُور چل کر جانا ترک کیا ہے قبض، گیس، تخیّر اور جگر کی بیماریاں بڑھ گئی ہیں۔ چلنے سے آنتوں کی حرکتوں میں تیزی آتی ہے جس کے سبب حاجت تسلیٰ بخش ہو جاتی ہے، آج کل بغیر چلے (گھر ہی گھر میں) بیتُ الخلاء میں داخل ہو جانے کی وجہ سے بسا اوقات فراغت بھی تاخیر سے ہوتی ہے!

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جو مجھ پر ایک دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ عز و جل اُس کیلئے ایک تیر ادا کر لکھتا اور تیر ادا لکھتا ہے۔ (مبارک)

بیت الخلا جانے کی 47 نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: ”مسلمان کی نیت اسکے عمل سے بہتر

ہے۔“

(الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ لِلطَّبْرَانِي ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

❖ سر ڈھانپ کر ❖ جانے میں اُلٹے پاؤں سے اور ❖ باہر نکلنے میں سیدھے پاؤں سے پہل کر کے اتباعِ سنت کروں گا ❖ دونوں بار یعنی داخلے سے قبل اور نکلنے کے بعد مسنون دعائیں پڑھوں گا ❖ صرف اندھیرے کی صورت میں یہ نیت کیجئے: طہارت پر مدد حاصل کرنے کیلئے بتی جلاؤں گا ❖ فراغت کے فوراً بعد اسراف سے بچنے کی نیت سے بتی بجھا دوں گا ❖ حدیثِ پاک ”الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ“ (صَحِيحُ مُسْلِمٍ ص ۱۴۰ حدیث ۲۲۳) تَرْجَمَہ: ”پاک نیت ایمان ہے“، پر عمل کرتے ہوئے پاؤں کو گندگی سے بچانے کیلئے پچل پہنوں گا ❖ پہنتے ہوئے سیدھے قدم سے اور ❖ اُتارتے ہوئے اُلٹے سے پہل کر کے اتباعِ سنت کروں گا ❖ ستر گھلا ہونے کی صورت میں استقبالِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف منہ کرنے) اور استِدبارِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے) سے بچوں گا ❖ زمین سے قریب ہو کر فقط حسبِ ضرورت ستر کھولوں گا ❖ اسی طرح فراغت کے بعد اُٹھنے سے قبل ہی ستر چھپالوں گا ❖ جو کچھ خارج ہوگا اُس کی طرف نہیں دیکھوں گا ❖ پیشاب کے چھینٹوں سے بچوں گا ❖ حیا سے سر جھکائے رہوں گا ❖ ضرورتاً آنکھیں بند کر لوں گا اور ❖ بلا ضرورت شرمگاہ کو دیکھنے اور چھونے سے بچوں گا ❖ اُلٹے ہاتھ

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

سے ڈھیلا پکڑ کر اُلٹے ہی ہاتھ سے خشک کر کے اُلٹے ہاتھ کی طرف اُلٹا (یعنی نجاست والا حصہ زمین کی طرف) رکھوں گا پاک سیدھی طرف رکھوں گا مُسْتَحَب تعداد میں مثلاً تین، پانچ، سات ڈھیلے استعمال کروں گا ﴿﴾ پانی سے طہارت کرتے وقت بھی صرف اُلٹا ہاتھ شرمگاہ کو لگاؤں گا ﴿﴾ شرعی مسائل پر غور نہیں کروں گا (کہ باعثِ حُرومی ہے) ﴿﴾ سِتْر کھلا ہونے کی صورت میں بات چیت نہیں کروں گا اور ﴿﴾ پیشاب وغیرہ میں نہ تھوکوں گا نہ ہی اس میں ناک سنکوں گا ﴿﴾ اگر فوراً حمام ہی میں وضو کرنا نہ ہو تو طہارت والی حدیث پر عمل کرتے ہوئے دونوں ہاتھ دھوؤں گا نیز ﴿﴾ جو کچھ نکلا اُس کو بہادوں گا (پیشاب کرنے کے بعد اگر ہر فرد ایک لوٹا پانی بہا دیا کرے تو اِنَّ نَّشَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بدبو اور جراثیم کی افزائش میں کمی ہوگی، بڑا استنجا کرنے کے بعد بھی جہاں ایک آدھ لوٹا پانی کافی ہو وہاں فلش ٹینک سے پانی نہ بہایا جائے کیوں کہ وہ کئی لوٹے پر مشتمل ہوتا ہے) ﴿﴾ پانی سے استنجا کرنے کے بعد پاؤں کے ٹخنوں والے حصے احتیاط کے ساتھ دھولوں گا (کیوں کہ اس موقع پر عموماً ٹخنوں کی طرف گندے پانی کے چھینٹے آجاتے ہیں) ﴿﴾ فارغ ہو کر جلدی نکلوں گا ﴿﴾ بے پردگی سے بچنے کیلئے بیت الخلا کا دروازہ بند کروں گا ﴿﴾ مسلمانوں کو گھسن سے بچانے کیلئے بعدِ فراغت دروازہ بند کروں گا۔

عوامی استنجا خانے میں جاتے ہوئے یہ نیتیں بھی کیجئے

﴿﴾ اگر لائن لمبی ہوئی تو صبر کے ساتھ اپنی باری کا انتظار کروں گا، کسی کی حق تلفی نہیں

کروں گا، بار بار دروازہ بجا کر اُس کو ایذا نہیں دوں گا ﴿﴾ اگر میرے اندر ہوتے ہوئے کسی

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

نے بار بار دروازہ بجایا تو صبر کروں گا ﴿﴾ اگر کسی کو مجھ سے زیادہ حاجت ہوئی اور کوئی سخت مجبوری یا نماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہوا تو ایثار کروں گا ﴿﴾ حتیٰ الامکان بھیڑ کے وقت استنجا خانے جا کر بھیڑ میں مزید اضافہ کر کے مسلمانوں پر بوجھ نہیں بنوں گا ﴿﴾ درود یوار پر کچھ نہیں لکھوں گا ﴿﴾ وہاں بنی ہوئی فحش تصویریں دیکھ کر اور ﴿﴾ حیا سوز تحریریں پڑھ کر اپنی آنکھوں کو بروز قیامت اپنے خلاف گواہ نہیں بناؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گا ہوں کو بہ نیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھر رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
صحیح بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت	جامع صغیر	دارالکتب العلمیۃ بیروت
صحیح مسلم	دار ابن جریم بیروت	مرقاۃ المفاتیح	دار الفکر بیروت
سنن ترمذی	دار الفکر بیروت	اشعۃ المعانی	کویت
سنن ابوداؤد	دار احیاء التراث العربی بیروت	مرآۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
سنن نسائی	دارالکتب العلمیۃ بیروت	فتاویٰ عالمگیری	دار الفکر بیروت
سنن ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	رد المحتار	دار المعرفۃ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی



لَعَلَّاهُمْ مِنَ الْغَافِقِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ اللَّهَ هَدَانَا لِهَذَا إِنَّ اللَّهَ لَخَبِيرٌ بِنِعَالِهِ الْعَالَمِينَ

سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک و دعوتِ اسلامی کے مجھے مجھے مدنی نامی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرائی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی انتہا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پڑھ کر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو قانع کروانے کا معمول ہے، لیکن شاذ اللہ غزوہٗ اُحیٰ کی نزاکت سے باہر سنت بننے لگا ہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کر رہا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید محمد کمال سروسز فون: 021-33263311
- راولپنڈی: فضلہ چاند پبلیکیشنز، ریلوے سٹیشن، فون: 051-5553765
- لاہور: ڈاکٹر محمد رفیع، گیت گنج، ریلوے سٹیشن، فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گیت گنج، ریلوے سٹیشن، فون: 031-2632625
- سکس: چاکر سروسز، میرپور، فون: 058274-37212
- مینا پور: فیضانِ مدینہ، آفیسری ٹاؤن، فون: 022-2620122
- ملتان: ڈاکٹر محمد رفیع، ریلوے سٹیشن، فون: 061-4511192
- کوئٹہ: فیضانِ مدینہ، ریلوے سٹیشن، فون: 071-5619195
- اسلام آباد: فیضانِ مدینہ، ریلوے سٹیشن، فون: 044-2550757
- راولپنڈی: فیضانِ مدینہ، ریلوے سٹیشن، فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرائی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34125858 / 34921389-93 / 34126999

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net

